سوال

(174)کاروبار چلانے کے لیے اپنے کاروبار کی نسبت کی مسلمانوں کی طرف نسبت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے وشرع متین اس بارے میں کہ ایک ہندو نے اپنے ذاتی مفاد کے غرض سے ایک بیڑی نکالی جس کا نام عربی بیڑی رکھا نیز اس کے اوپر ایک عرب کی تصویر بنائی اور مسلمانوں دھوکہ ڈالنے کی غرض سے اس بیڑی کا نام عرب بیڑی کمپنی ممبئی لکھا۔ یہ صرف اس لئے کہ بمبئی میں کون جاکر معلوم کر معلوم کرے گا!اور چوں کہ عرب سے ساحل ہند بمبئی قریب ہے اس لئے مسلمان اس کا عربوں سے تعلق سمجھ سکتے ہیں۔ مگر تحقیق سے معلوم ہوا کہ بمبئی میں عرب بیڑی کمپنی کے نام سے کوئی بیڑی کمپنی نہیں ہے۔

علاوہ ازیں مسلمان ہی بیڑی بیچنے والے ملازم رکھے اور بیڑ ی کے دکان داروں اور مسلمانوں کو کیا طریقہ اختیار کرنا چاہیے ؟ یہ معلوم ہوجانے کے عبد بیڑی کے بیچنے والے خریدنے والوں کے لئے شرعی حکم کیا ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سگریٹ اور بیڑی کا پینا بلاشک وشبہ مکروہ اور برا ہے۔ اس سے ہر مسلمان کو برہیز کرنا چاہیے۔ ایسی مکروہ اور بری چیز کو عرب کی طرف منسوب کرنا اور اس کے بنانے والی جماعت عرب بیڑی کمپنی کے نام سے موسوم کرنا اور ساتھ ہی اس بیڑی کے بنڈل اور پیکٹ پر کسی عرب سلطان کی تصویر بنانا اور ریگستان و نخلستان عرب کا منظر پیش کرنا مسلمانان ہند کو دھوکہ ڈال کران کو اقتصادی نقصان پہنچانا ہے اس لئے تمام مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ بیڑی سے بالخصوص اور عام بیڑیوں سے بالعموم اجتناب اور مقاطعہ کریں اس مذکورہ کمپنی میں کام کرنے والے مسلمان بلاشک وشبہ گنہگار اور قابل مؤاخذہ ہیں کیون کہ وخ دوسرے مسلمانوں کو دھوکھ میں ڈال کران کو مالی نقصان پہنچانے کا ذریعہ بن رہے ہیں واللہ اعلم

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب البیوع

صفحہ نمبر362

محدث فتویٰ